يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ (سورة المائدة ٦)

وضو، تیمم، غسل اور نماز کے ضروری مسائل

Rulings Pertaining to Ablution, Tayammum, Ghusl (bath) and Salah

वुज़ू - तयम्मुम - ग़ुसल (स्नान) और नमाज़ के ज़रूरी मसाइल

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنبھلی

Dr. Mohammad Najeeb Qasmi Sambhali

डॉ॰ मुहम्मद नजीब क़ासमी संभली

www.najeebqasmi.com

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيْم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْن،وَالصَّلاۃ وَالسَّلامُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيم وَعَلىٰ آلہ وَاَصْحَابہ اَجْمَعِيْن۔

وضو، تیمم، غسل اور نماز کے ضروری مسائل

وضو کے فرائض: وضو میں چار فرض ہیں، جن میں سے اگر ایک بھی چھوٹ جائے تو وضو نہیں ہو گا۔(۱) پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک، اور دونوں کان کی لو تک چہرا دھونا۔(۲) دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔ (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا۔(۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سنتیں: سنت چھوڑنے سے وضو تو ہو جاتا ہے مگر ثواب کم ملتا ہے۔ (۱) نیت کرنا۔(۲) شروع میں بِسْمِ اللہِ پڑھنا۔(۳) پہلے تین بار دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔(۴) تین بار کلی کرنا۔(۵) مسواک کرنا۔(۶) تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔(۷) تین بار چہرا دھونا۔(۸) تین بار کہنیوں سمیت دونوں بانھیں دھونا۔(۹) سارے سر کا اور کانوں کا مسح کرنا۔(۱۰) ڈاڑھی اور انگلیاں کا خلال کرنا۔(۱۱) لگاتار اس طرح دھونا کہ پہلا حصہ خشک نہ ہونے پائے کہ دوسرا حصہ دھل جائے۔(۱۲) ترتیب وار دھونا کہ پہلے چہرہ دھوئیں، پھر کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئیں، پھر سر کا مسح کریں، پھر پاؤں دھوئیں۔

وضو کے مستحبات: یعنی جن چیزوں کا کرنا باعث ثواب ہے۔ (۱) قبلہ رخ ہو کر بیٹھنا۔(۲) پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا۔(۳) داہنی طرف سے شروع کرنا۔(۴) دوسرے سے حتی الامکان مدد نہ لینا۔(۵) بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا۔

مکروہاتِ وضو: یعنی جن امور سے آپ کو حتی الامکان بچنا چاہئے۔ (۱) ناپاک جگہ پر وضو کرنا۔(۲) سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔(۳) پانی زیادہ بہانا۔(۴) وضو کرتے وقت دنیا کی باتیں کرنا۔(۵) خلافِ سنت وضو کرنا۔(۶) زور سے چھپکے مارنا۔

نواقضِ وضو: یعنی جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔(۱) پاخانہ یا پیشاب کرنا۔(۲) ہوا خارج ہونا۔(۳) بدن کے کسی حصہ سے خون یا پیپ نکل کر بہہ جانا۔(۴) منہ بھر کے قے ہونا۔(۵) ٹیک لگا کر یا لیٹ کر سو جانا۔(۶) نشہ میں مست یا بے ہوش ہو جانا۔(۷) رکوع سجدہ والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

غسل کے فرائض: غسل میں تین فرض ہیں، جن میں سے اگر ایک بھی چھوٹ جائے تو غسل نہیں ہوتا۔(۱) خوب حلق تک پانی سے منہ بھر کر کلّی کرنا۔ (۲) ناک میں سانس کے ساتھ پانی چڑھانا جہاں تک نرم جگہ ہے۔ (۳) تمام بدن پر اس طرح پانی بہانا کہ بال برابر بھی جگہ سوکھی نہ رہ جائے۔

غسل کی سنتیں: سنت چھوڑنے سے غسل تو ہو جاتا ہے مگر ثواب کم ملتا ہے۔(۱) دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔(۲) ظاہری ناپاکی دور کرنا اور استنجا کرنا۔(۳) غسل کی نیت کرنا۔(۴) وضو کرنا۔(۵) بدن کو ملنا۔(۶) سارے بدن پر تین بار پانی بہانا۔

غسل کے مکروہات: یعنی جن امور سے آپ کو حتی الامکان بچنا چاہئے۔ ۱) پانی بہت زیادہ استعمال کرنا۔ (۲) اتنا کم پانی لینا کہ اچھی طرح غسل نہ کر سکیں۔ ۳) ننگا ہونے کی حالت میں غسل کرتے وقت کسی سے بات چیت کرنا۔

تیمم کے فرائض اور طریقہ۔۔۔ تیمم میں تین فرض ہیں: ۱) نیت کرنا۔ ۲) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر پورے چہرے پر پھیرنا۔ ۳) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کو ملنا۔ بیماری اور پانی نہ ملنے کی صورت میں وضو کی جگہ تیمم کر لینے کا حکم ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ اوّل ناپاکی دور کرنے کی نیت کریں۔ پھر پاک مٹی یا ایسی چیز پر جو مٹی کے حکم میں ہو دونوں ہاتھ مار کر ایک بار اپنے چہرے پر پھیر لیں، پھر دوسری مرتبہ پاک مٹی پر ہاتھ مار کر دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت ملیں۔

پانچوں نمازوں کے اوقات۔۔۔ نمازِ فجر: صبح صادق سے سورج کے طلوع ہونے تک۔۔۔ نمازِ ظہر: زوالِ آفتاب سے نمازِ عصر کا وقت شروع ہونے تک۔۔۔ نمازِ عصر: جب ہر چیز کا سایہ اصلی سایہ کے علاوہ دو مثل ہو جائے تو ظہر کا وقت ختم ہو کر عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور غروبِ آفتاب تک رہتا ہے۔۔۔ نمازِ مغرب: غروبِ آفتاب سے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک۔ مغرب کی نماز کی ادائیگی میں زیادہ تاخیر کرنا مکروہ ہے۔۔۔ نمازِ عشا: سورج چھپنے کے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ کے بعد سے صبح صادق تک۔ آدھی رات کے بعد عشا کی نماز کے لئے مکروہ وقت شروع ہو جاتا ہے۔

پانچوں نمازوں کی رکعات۔۔۔ نمازِ فجر کی چار رکعات: پہلے دو سنتیں، پھر دو فرض۔۔۔ نمازِ ظہر کی بارہ رکعات: پہلے چار سنتیں، پھر چار فرض، پھر دو سنتیں، پھر دو نفل۔۔۔ نمازِ عصر کی آٹھ رکعات: پہلے چار سنتیں غیر مؤکدہ، پھر چار فرض۔۔۔ نمازِ مغرب کی سات رکعات: پہلے تین فرض، پھر دو سنتیں، پھر دو نفل۔۔۔ نمازِ عشا کی سترہ رکعات: پہلے چار سنتیں غیر مؤکدہ، پھر چار فرض، پھر دو سنتیں، پھر دو نفل، پھر تین وتر، اور دو نفل۔ دن رات میں کل ۱۷ رکعات فرض، ۳ وتر، ۱۲ رکعات سنن مؤکدہ، ۸ رکعات سنن غیر مؤکدہ ہیں۔

مسئلہ: جمعہ کے دن ظہر کے وقت ظہر کی نماز کے بجائے نمازِ جمعہ (دو فرض امام کے ساتھ) ادا کی جائے گی۔ نمازِ جمعہ عورتوں پر فرض نہیں ہے لہذا وہ اس کی جگہ نمازِ ظہر ادا کریں۔ اگر کسی شخص نے جمعہ کی نماز امام کے ساتھ نہیں پڑھی تو اس کی جگہ نمازِ ظہر (چار رکعات) ادا کرے، ہاں اگر مسافر ہو تو دو رکعت ظہر کی ادا کرے۔ نماز جمعہ کی ۱۴ رکعات اس طرح ہیں: پہلے ۴ سنتیں، پھر ۲ فرض، پھر ۴ سنتیں، پھر ۲ سنتیں، پھر ۲ نفل۔

مسئلہ: نفل اور غیر مؤکدہ سنتوں کا حکم یہ ہے کہ پڑھنے پر ثواب ملے گا، اور نہ پڑھنے پر کوئی گناہ نہیں، البتہ سنن مؤکدہ کو عذر کے بغیر نہیں چھوڑنا چاہئے کیونکہ احادیث میں ان کی خاص تاکید اور اہمیت وارد ہوئی ہے۔

نماز کے شرائط و فرائض اور واجبات۔۔۔

شرائطِ نماز : ۱) بدن کا پاک ہونا۔ ۲) کپڑوں کا پاک ہونا۔ ۳) ستر کا چھپانا۔ مردوں کو ناف سے گھٹنوں تک، اور عورتوں کو چہرہ، ہاتھوں اور قدموں کے علاوہ تمام بدن کا ڈھانکنا فرض ہے۔ ۴) نماز پڑھنے کی جگہ کا پاک ہونا۔ ۵) نماز کا وقت ہونا۔ ۶) قبلہ کی طرف رخ کرنا۔ ۷) نماز کی نیت کرنا۔

فرائض وارکانِ نماز:۱) تکبیر تحریمہ۔ ۲) قیام یعنی کھڑا ہونا۔ ۳) قراءت یعنی ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا۔ ۴) رکوع کرنا۔ ۵) سجدہ کرنا۔ ۶) قعدہ اخیرہ کرنا۔ ۷) اپنے ارادہ سے نماز ختم کرنا (یعنی سلام پھیرنا)۔۔۔ اگر ان شرائط اور فرائض میں سے کوئی ایک چیز بھی جان کر یا بھول کر رہ جائے تو نماز ادا نہیں ہو گی۔

واجباتِ نماز : ۱) الحمد پڑھنا۔ ۲) الحمد کے ساتھ کوئی سورت ملانا۔ ۳) فرضوں کی پہلی دو رکعت میں قراءت کرنا۔ ۴) الحمد کو سورت سے پہلے پڑھنا۔ ۵) رکوع کر کے سیدھا کھڑا ہونا۔ ۶) دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔ ۷) پہلا قعدہ کرنا۔ ۸) التحیات پڑھنا۔ ۹) لفظ سلام سے نماز ختم کرنا۔ ۱۰) ظہر اور عصر میں قراءت آہستہ پڑھنا۔ ۱۱) امام کے لئے مغرب وعشاء کی پہلی دو رکعتوں، اور فجر وجمعہ وعیدین اور تراویح کی سب رکعتوں میں قراءت بلند آواز سے پڑھنا۔۔۔ ان مذکورہ واجبات میں سے اگر کوئی واجب بھول کر چھوٹ جائے تو سجدہ سہو کرنا واجب ہو گا۔ اور قصداً چھوڑ دینے سے نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہوتا ہے۔

نماز کی سنتیں: یہ امور نماز میں سنت ہیں، جن کے ترک کرنے پر نماز تو ادا ہو جائے گی مگر ثواب میں کمی ہو گی۔۔۔ ۱) تکبیر تحریمہ کے وقت مردوں کو دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا اور عورتوں کو سینے تک اٹھانا۔ ۲) مردوں کو ناف کے نیچے اور عورتوں کو سینے پر ہاتھ باندھنا۔ ۲) ثنا یعنی سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ آخر تک پڑھنا۔ ۴) اَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم پڑھنا۔ ۵) بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھنا۔ ۶) ایک رکن سے دوسرے رکن کو منتقل ہونے کے وقت اللہ اکبر کہنا۔ ۷) رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم کم از کم تین مرتبہ کہنا۔ ۸) رکوع سے اٹھتے ہوئے سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَہ اور رَبَّنَا لَکَ الْحَمْد کہنا۔ ۹) سجدہ میں کم از کم تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الاعْلٰی کہنا۔ ۱۰) دونوں سجدوں کے درمیان اور التحیات کے لئے مردوں کو بائیں پاؤں پر بیٹھنا اور سیدھا پاؤں کھڑا کرنا، اور عورتوں کو دونوں پاؤں سیدھی طرف نکال کر کولھوں پر بیٹھنا۔ ۱۱) درود شریف پڑھنا۔ ۱۲) درود کے بعد دعا پڑھنا۔ ۱۳) سلام کے وقت دائیں اور بائیں طرف منہ پھیرنا۔ ۱۴) سلام میں فرشتوں، مقتدیوں اور نیک جنات جو حاضر ہیں ان کی نیت کرنا۔

نماز کے مستحبات : ۱) اگر چادر اوڑھے ہو تو کانوں تک ہاتھ اٹھانے کے لئے مردوں کو چادر سے ہاتھ نکالنا۔ ۲) جہاں تک ممکن ہو کھانسی کو روکنا۔ ۳) جمائی آئے تو منہ بند کر لینا۔ ۴) کھڑے ہونے کی حالت میں سجدہ کی جگہ اور رکوع میں قدموں پر اور سجدہ میں ناک پر اور قعدہ میں گود میں اور سلام کے وقت کاندھوں پر نظر رکھنا۔

مکروہاتِ نماز: یہ چیزیں نماز میں مکروہ ہیں۔۔۔ ۱) کپڑا سمیٹنا۔ ۲) جسم یا کپڑے سے کھیلنا۔ ۳) انگلیاں چٹخانا۔ ۴) دائیں یا بائیں طرف گردن موڑنا۔ ۵) انگڑائی لینا۔ ۶) مرد کو سجدہ میں کہنیوں سمیت کلائیاں زمین پر بچھانا۔ ۷) سجدے میں (مردوں کے لئے) پیٹ کو رانوں سے ملانا۔ ۸) بغیر عذر کے چاروں زانو (پالتی مار کر) بیٹھنا۔ ۹) امام کا محراب کے اندر کھڑے ہو کر نماز پڑھانا۔ ۱۰) صف سے علیحدہ تنہا کھڑا ہونا۔ ۱۱) سامنے یا سر پر تصویر ہونا۔ ۱۲) تصویر والے کپڑوں میں نماز پڑھنا۔ ۱۳) کندھوں پر چادر یا کوئی کپڑا لٹکانا۔ ۱۴) پیشاب یا پاخانہ یا زیادہ بھوک کا تقاضی ہوتے ہوئے نماز پڑھنا۔ ۱۵) سر کھول کر نماز پڑھنا۔ یہ کراہت مردوں کے لئے ہے۔ خواتین کا پورے سر کو ڈھانکنا ضروری ہے۔ ۱۶) آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا۔

نماز پڑھنے کا طریقہ: نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاک کپڑے پہن کر پاک جگہ پر باوضو قبلہ کی طرف منہ کر کے اس طرح کھڑے ہوں کہ دونوں قدموں کے درمیان چار انگل یا اس کے قریب قریب فاصلہ رہے، اور نماز کی نیت کر کے دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک اٹھائیں اور اللہ اکبر کہہ کر ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھ لیں۔ داہنا ہاتھ اوپر اور بایاں ہاتھ اس کے نیچے رہے، اور نظر سجدہ کی جگہ پر رکھیں۔ نماز میں ادھر ادھر نہ دیکھیں۔ ادب سے کھڑے رہیں۔ صرف اللہ تعالی کی طرف دھیان رکھیں۔ ہاتھ باندھ کر ثنا یعنی سُبْحَانَکَ اللّٰھمّ۔۔۔۔ آخر تک پڑھیں۔ پھر تعوذ یعنی اَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم اور پھر تسمیہ یعنی بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر الحمد شریف (سورۃ الفاتحہ) پڑھیں۔ الحمد شریف ختم کر کے آہستہ سے آمین کہیں۔ پھر کوئی سورت یا چند آیات پڑھیں۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع کے لئے جھکیں، رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑ لیں۔ رکوع کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم تین یا پانچ یا سات مرتبہ پڑھیں، پھر تسمیع یعنی سَمِعَ اللّٰہ لِمَنْ حَمِدَہ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جائیں، اس کے بعد تحمید یعنی رَبَّنَا لَکَ الْحَمْد پڑھیں، پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں اس طرح جائیں کہ پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھیں، پھر دونوں ہاتھ رکھیں پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں پہلے ناک، پھر پیشانی زمین پر رکھیں، پھر سجدے کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ رَبِّیَ الاعْلٰی تین یا پانچ یا سات مرتبہ پڑھیں۔ پھر تکبیر کہتے ہوئے اٹھیں اور بیٹھ جائیں۔ پھر تکبیر کہتے ہوئے دوسرے سجدہ میں جائیں اور اسی طرح سجدہ کریں جیسا ابھی بتایا، دونوں سجدوں تک ایک رکعت پوری ہو گئی۔

اب تکبیر یعنی اللہ اکبر کہتے ہوئے دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں، صرف بسم اللہ پڑھ کر الحمد شریف پڑھیں، اس کے بعد کوئی سورت یا چند آیات پڑھیں۔ پھر رکوع، قومہ اور دونوں سجدے کر کے بیٹھ جائیں، اور پہلے تشہد یعنی التحیات پھر درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دیں، پہلے داہنی طرف پھر بائیں طرف۔ یہ دو رکعت نماز پوری ہو گئی۔

اگر تین یا چار رکعت والی نماز پڑھنی ہو تو دو رکعت پر بیٹھ کر صرف التحیات پڑھیں۔ اس کے بعد فوراً تکبیر (یعنی اللہ اکبر) کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیں۔ بسم اللہ اور الحمد شریف پڑھ کر رکوع و سجدے کریں۔ اگر تین رکعت پڑھنا ہو تو بیٹھ کر التحیات درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دیں۔ اور اگر چار رکعت پڑھنا ہو تو تیسری رکعت پڑھ کر نہ بیٹھیں بلکہ تیسری رکعت کے دونوں

سجدے کر کے سیدھے کھڑے ہو جائیں اور چوتھی رکعت یعنی بسم اللہ اور الحمد شریف پڑھ کر رکوع اور سجدے کر کے بیٹھ جائیں اور التحیات پھر درود شریف اور دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

مسئلہ: نفل نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں بھی الحمد شریف کے بعد کوئی سورت یا چند آیات پڑھیں کیونکہ فرض نمازوں کے علاوہ ہر نماز کی ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورت یا چند آیات پڑھنا واجب ہے۔

مسئلہ: اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہیں تو تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا کے علاوہ کچھ نہ پڑھیں۔ تعوذ، تسمیہ، الحمد شریف اور سورت صرف امام پڑھے گا۔ اسی طرح دوسری، تیسری اور چوتھی رکعت میں بھی امام کے پیچھے خاموش کھڑے رہیں، ہاں رکوع سجدہ کی تسبیح اور التحیات و درود شریف اور اس کے بعد والی دعا امام کے پیچھے بھی پڑھیں۔

مسئلہ: رکوع اس طرح کرنا چاہئے کہ کمر اور سر برابر رہیں یعنی سر نہ کمر سے اونچا رہے نہ نیچا ہو جائے اور دونوں ہاتھ پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور گھٹنوں کو ہاتھوں کی انگلیاں سے پکڑ لیا جائے۔

مسئلہ: سجدہ اس طرح کرنا چاہئے کہ ہاتھوں کے پنجے زمین پر اس طرح رہیں کہ انگلیاں پھیلی ہوئی اور آپس میں ملی رہیں اور سب کا رخ قبلہ کی طرف ہو۔ اور کلائیاں زمین سے اونچی رہیں۔ پیٹ رانوں سے اور دونوں کہنیاں پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور دونوں پاؤں کی انگلیاں اس طرح مڑی رہیں کہ ان کے سر قبلہ رخ ہو جائیں۔ عورتوں کے لئے پیٹ کو رانوں سے اور بازو کو بغل سے ملا کر رکھنا چاہئے۔

مسئلہ: رکوع سے اٹھتے وقت امام صرف سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہ کہے اور جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو وہ صرف رَبَّنَا لَکَ الۡحَمۡد کہے، اور جو تنہا پڑھے وہ ان دونوں کو کہے۔

مسئلہ: دونوں سجدوں کے درمیان اور التحیات و درود شریف پڑھتے وقت مردوں کے لئے بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جائیں اور دایاں پاؤں کھڑا رکھیں۔ دونوں گھٹنے قبلہ کی طرف رہیں۔ داہنے پاؤں کی انگلیاں اچھی طرح موڑ دیں کہ قبلہ رخ ہو جائیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر اس طرح رکھیں کہ انگلیاں سیدھی رہیں۔ اور عورتوں کو دونوں پاؤں داہنی طرف نکال کر بیٹھنا چاہئے۔

وضاحت: نماز کی ادائیگی کے طریقہ سے متعلق مختلف فیہ مسائل میں ۸۰ ہجری میں پیدا ہوئے حضرت امام ابو حنیفہؒ اور علماء احناف کی قرآن و حدیث کی روشنی پر مبنی رائے کو اختیار کیا گیا ہے۔ ان مسائل کے دلائل کے لئے علماء احناف کی کتابوں کا مطالعہ کریں۔

Dr. Mohammad Najeeb Qasmi
http://www.najeebqasmi.com/
MNajeeb Qasmi - Facebook
Najeeb Qasmi - YouTube
Whatsapp: 00966508237446

Rulings Pertaining to Ablution, Tayammum, Ghusl (bath) and Salah

Obligatory acts in Ablution: Four acts are obligatory in Ablution; missing any of them will invalidate the salah. (1) washing face from the hairline down to the chin and from one earlobe to another, (2) washing both arms up to the elbows, (3) performing mas'h (moving wet palm) on one-fourth area of the top head, and (4) washing both feet up to the ankles.

Sunnah acts in Ablution: Missing a Sunnah act does not invalidate the Ablution but it does decrease its virtue. (1) Making intention, (2) Beginning with Bismillah, (3) Washing both hands up to the wrists three times, (4) Rinsing the mouth three times, (5) Using Siwak, (6) Sniffing water into the nostrils thrice with fresh water, (7) Washing the face three times, (8) Washing both arms up to the elbows three times, (9) Performing mas'h on the entire head including ears, (10) Combing with fingers (doing Khilal) the beard with the fingers and passing fingers of both hands, against each other, and also passing them through the toes (Khilal of fingers and toes), (11) Continuity in washing different parts of the body i.e. washing each part, one after the other, without pause, to ensure that no part dries up before the next step., (12) Washing the prescribed parts in right order; firstly the face, then the arms, then performing the mas'h and then finally washing both feet.

Desirable acts in Ablution: In addition to Obligatory and Sunnah there are some other desirable actions (*Mustahabbat*) in Ablution that promise great reward.(1) Facing the Qiblah while performing ablution, (2) Sitting on a clean and elevated place, (3) Beginning with the right side, (4) Avoiding help from others as much as possible, and (5) Drinking the remaining water in standing position.

Detestable acts in Ablution: These are the things that should be avoided as much as possible. (1) Performing Ablution at a dirty place, (2) Using right hand while sniffing water into the nostrils, (3) Wasting water by pouring more than what's required, (4) Talking about worldly affairs while performing Ablution, (5)Performing Ablution against the Sunnah way, and (6) Splashing water forcefully.

Things that invalidate Ablution: (1) Passing stool or urine, (2) Passing air (farting), (3) Blood or pus discharging from any part of the body, (4) Mouthful vomiting, (5) Sleeping flat or relying against anything, (6) Losing consciousness due to intoxication, and (7) Laughing loudly in a prayer that has Ruku' and Sujud (prostration) in it.

Obligatory acts in Ghusl (bath): Three acts are obligatory in Ghusl; missing any of them will invalidate the bath. (1) Rinsing mouth with mouthful of water, (2) Cleansing the nose with sniffing water to the soft portion, and (3) Pouring water on the entire body ensuring that no spot is left dry.

Sunnah acts in Ghusl: Missing a Sunnah act does not affect the Ghusl, but it decreases its reward. (1) Washing both hands up to the wrists, (2) Removing

physical impurity, (3) Making intention of Ghusl, (4) Performing ablution, (5) Rubbing the body, and (6) Pouring water thrice on the entire body.

Detestable acts in Ghusl: The following acts should be avoided as much as possible while taking bath. (1) Using water excessively, (2) using too less water to bath properly, and (3) talking to someone while bathing in a nude state.

Tayammum: method and obligatory acts: There are three acts obligatory in Tayammum; (1) making the intention, (2) striking both palms on clean soil and then rubbing them on the face, (3) striking both palms on the soil and then rubbing both forearms up to the elbows. The Tayammum has been introduced in place of ablution if one is unable to use water due to sickness or lack of water. One should, first of all, make the intention of removing impurity. Then he should strike both his palms on pure soil or something similar and then rub them on his face. He should then strike both palms on the soil and rub both his forearms with them up to the elbows.

Timing for five daily prayers:

Fajr Prayer: From the rise of dawn till sunrise
Zuhr Prayer: From decline of the sun till the beginning of the time for Asr
Asr Prayer: When the shadow of everything becomes two folds of the actual length.
Maghrib Prayer: From the sunset till nearly one and a half hour. Delaying the Maghrib Salahfor long is detestable (*makruh*).
Isha Prayer: From nearly one and a half hour after sunset till the rise of dawn. However, offering Isha Salah after midnight is detestable.

Rak'ahs for the five daily prayers:

Four Rak'ahs for Fajr Salah: Firstly, two Sunnah and then two obligatory.
Twelve Rak'ahs for Zuhr Salah: Firstly, four Sunnah, then four obligatory and then two Sunnah and two Nafl.
Eight Rak'ahs for Asr Salah: Firstly, four Sunnah (un-emphasized) and then four obligatory.
Seven Rak'ahs for Maghrib: Three obligatory followed by two Sunnah and two Nafl
Seventeen Rak'ahs for Isha: Firstly, four Rak'ahs Sunnah (un-emphasized) and then four Rak'ahs obligatory followed by two Sunnah, two Nalf, three Witr and two Nalf.
Thus, one has to offer total seventeen Rak'ahs obligatory (Fardh), three Rak'ahs Witr (wajib), twelve Rak'ahs Sunnah (emphasized) and eight Rak'ahs Sunnah (un-emphasized) in a day.

Ruling: On Friday, the Zuhr Salah will be replaced with the Friday Prayer (two obligatory Rakahs with Imam). The Friday Prayer is not obligatory for women. Hence, they should offer the usual Zuhr salah instead. If a person could not offer the Friday Prayer with Imam, he will have to offer the four Rak'ahs of Zuhr Salah. In case, he is a traveller, he will have to offer two Rak'ahs of Zuhr. The fourteen

Rak'ahs of the Friday Prayer are as follows: four Rak'ahs Sunnah, two obligatory, four Sunnah, two Sunnah and two Nafl.
The Nafl and Sunnah (un-emphasized) prayer, if observed, brings reward. But there will be no accountability if it is missed. However, the emphasized Sunnah should not be missed without any valid excuse, because much emphasis has been laid on it in ahadith.

Conditions, Obligatory and Wajib acts of Salah:

Conditions of Salah: (1) Purity of body, (2) Purity of clothes, (3) Hiding of Satr: Man will hide from his navel up to the knees. A woman will hide her entire body except her face, palms and feet. (4) Purity of the place of salah, (5) Falling of the prescribed time, (6) Facing the Qiblah, and (7) Making the intention of offering Salah.

Obligatory acts of salah: (1) Reciting of Takbir Tahrimah, (2) Observing Qiyam (standing straight), (3) Reciting one large or three small verses, (4) Performing Ruku' (bowing down), (5) Prostration, (6) Observing the last Qa'dah (sitting), and (7) Ending the Salah deliberately. The salah will not be valid if any of these conditions and the Obligatory acts is missed intentionally or forgetfully.

Wajib acts of Salah: (1) Reciting Al-Fatihah, (2) Adding any Surah to Al-Fatihah, (3) Reciting the Holy Quran and first two Rak'ahs of the Obligatory Salah, (4) Reciting the Al-Fatihah before the Surah, (5) Standing upright after the Ruku', (6) Sitting between the two prostrations, (7) Observing the first Qa'dah, (8) Reciting Al-Tahiyyat, (9) Ending the Salah with Tasleem, (10) Reciting the Quransilently in the Zuhr and Asr Salah, (11) Imam reciting the Quranloudly in the first two Rak'ahs of Maghrib and Isha, and in both Rak'ahs of the Fajr, Friday Prayer, two Eid prayers and Tarawih. If someone forgetfully misses any of these *wajib* acts, he is required to perform the *Sajdah Sahw*. But in case he missed it deliberately, he will have to perform the Salah again.

Sunnah acts in Salah: The following acts are Sunnah in Salah; missing any of them will not affect the salah. But it will indeed decrease its virtue.(1) Man should lift his both hands up to his ears when pronouncing *TakbirTahrimah*, while a woman should lift them up to her chest. (2) Man should place his hand below his navel, while a woman should fold them on her chest. (3) Reciting Al-Thana completely, (4) Reciting *A'udhuBillah* till end, (5) Reciting *Bismillah* completely, (6) Saying Allahu Akbar while moving towards the next act from the previous one, (7) Reciting *Subhana Rabbi al-Azim* thrice in the Ruku', (8) Reciting *Samia' Allahu Li Man Hamidah* and *Rabbana Laka al-Ha*md while rising from the Ruku', (9) Reciting *Subhana Rabbi al-A'la*thrice in the prostration, (10) Between the two Sujud and in Al-Tahiyyat, man should sit on his left feet and keep the right feet standing on toes. A woman should sit on her bottomwhile positioning both her legs to the right side of her body. (11) Reciting Salawat, (12) Reciting *Masnun Dua* after *Salawat*, (13) Turning face right and left while saying *Salaam*, and (14) Intending the Salam for

the angels, other people following the Imam in Salah and the righteous jinns who may be present.

Desirable acts of Salah: (1) If a man is wearing a shawl, he should take out his hands out of it so that he may raise them up till the shoulder. (2) Suppressing the cough as much as possible, (3) Closing the mouth in case of yawning (4) Keeping eyes at the place of prostration in the state of standing, on feet in the state of Ruku', at nose in the state of prostration, in the lap in the state of sitting, and on the shoulders while saying Salam.

Detestable acts in Salah: The following acts are considered detestable in Salah. (1) Adjusting the clothes, (2) Playing with the body or clothes, (3) Snapping the fingers (4) Turning the head right and left, (5) Stretching the limbs(6) Spreading arms up to the elbows on the floor in the state of prostration for male, (7) Touching the belly with the thighs in prostration for male, (8) Sitting on crossed-legs (9) Imam leading the Salah standing in the Mehrab, (10) Standing alone out of the queue, (11) Keeping pictures in the front or hanging it up to the head, (12) Offering Salah in the clothes with pictures, (13) Hanging shawl or any piece of cloth on the shoulder, (14) Offering Salah in the state of pressing call of nature or when too much hungry, (15) Offering Salah with naked head. (This is meant only for man. A woman should cover her entire head.) (16) Offering salah with closed eyes.

Method of offering Salah: Man should, first of all, wear pure clothes, perform ablution and stand facing the Qiblah. The distance between the two legs should be like four fingers or so. He should make intention of Salah, raise his hands up to the earlobes and reciting *Allahu Akbar* place them below the navel. The right hand should be placed above the left one. The eyes should be kept at the place of prostration. He should stand in a humble manner remembering Allah should avoidturning right or left. After that, he should recite Al-Thana till the end followed by *Ta'audh* and *Tasmiya*. After that, he should recite al-Fatihah. After completing it, he should say 'Amin' silently followed by any small Surah or any verse from the Quran. After the recitation of the Quran, one is required to utter *Allahu Akbar* and bow down in Ruku' by catching both knees in hands. In the Ruku', the person should recite *Subhana Rabbi al-Azim* three, five or seven times. Then, he should recite *Sami' Allahu Liman Hamidah* and stand upright followed by reciting *Rabban Lak al-Hamd*. After that, one will have to make prostration by reciting Allahu Akbar. While going in prostration, one should first place his knees on the floor, then his hands, then his nose between the two hands and at last his forehead. In prostration, one should recite *Subhana Rabbi al-A'la*three, five or seven times. After doing this, he should raise his head by reciting *Allahu Akbar* and sit. After that, he should again make prostration as the first one. With this, he will complete one Rak'ah.

He will then rise for the second Rak'ah by reciting *Allahu Akbar*. In this Rak'ah, he will recite the Al-Fatihah and a portion of the Quran with Bismillah. He will perform all the acts as earlier. But after completing his second Rak'ah, he should sit. In this

sitting, he should recite *At-Tahiyyat*, *Salawat* and Dua and then end his Salah with Salam towards right and left. By this, he will be completing two Rak'ah Salah.
If one intends to offer three or four Rak'ah salah, he should recite only Al-Tahiyyat in sitting after two Rak'ah. After that, he should stand upby reciting *Allahu Akbar*. In these Rak'ah, he should recite Bismillah and Al-Fatihah and then perform Ruku' and Sujud. If he intends to offer three Rak'ahs, he should sit after three and finish his salah as earlier. But in case, he wants to offer four Rak'ahs, he should stand up for the fourth one directly without sitting after the third. He will then complete his fourth Rak'ah as earlier and finish his salah.
Ruling: In the third and fourth Rak'ahs of Nafl Salah, one should recite Al-Fatihah along with some portion of the Quran. Every Rak'ah of the salah, except in the case of Obligatory Salah, one is required to add some portion of the Quran after reciting Al-Fatihah.
Ruling: If one is offering salah behind the Imam, he should not recite anything after the Tahrimah except the Thana. It is Imam alone who will recite Ta'auwudh, Tasmiya, Al-Fatihah and a portion of the Quran. He should likewise stay silent behind the Imam in the second, third and fourth Rak'ah. However, he is required to offer the Tasbih of Ruku', Sujud, Al-Tahiyyat, Salawat and Dua behind the Imam too.
Ruling: The Ruku' should be performed the way that the waist and the head become in straight level. The head should neither be higher than the waist, nor should it be lower than it. The arms should be kept aloof from the ribcage and the fingers of both hands should hold the knees.
Ruling: In prostration, the palms of the hand should be placed on the floor with fingers spread but not wide apart from each other. All the fingers should face the direction of Qiblah. The wrists should not touch the floor. The belly should not touch the thighs and similarly, a gap should be maintained between the elbows and the ribcage. The toes should be turned ahead to make them face the direction of the Qiblah. But the stomach of a woman should touch her thighs and her arms her ribcage.
Ruling: While rising from the Ruku', the Imam alone will recite *Samia' Allahu Liman Hamidah*. The followers will recite *Rabbana Lak al-Hamd*. The person offering Salah alone will recite both.
Ruling: While sitting between the two Sujud and after two or the last Rak'ah of the Salah, man should spread his left foot to sit on and keep his right foot standing on toes.Both knees should be facing the direction of Qiblah. The toes of the right foot should be turned well so that they may face the direction of Qiblah. However, a woman should take both her feet out from the right side and then sit on the floor.

Note: In the disputed issues related to Salah, the opinions of Imam Abu Hanifah, born in the eightieth century after Hijrah, and the Hanafi scholars based on the Quran and ahadith have been adopted in this article. To know their arguments and the evidence they bring forth in support of their respective opinions, one may refer to the books of Hanafi School of Islamic Jurisprudence on the subject.

Mohammad Najeeb Qasmi (http://www.najeebqasmi.com/)

वुज़ू - तयम्मुम - ग़ुसल (स्नान) और नमाज़ के ज़रूरी मसाइल

वुज़ू के फ़राइज़: वुज़ू में चार फ़र्ज़ हैं, जिनमें से अगर एक भी छूट जाए तो वुज़ू नहीं होगा, १) पेशानी (माथे) के बालों से लेकर ठोड़ी के नीचे तक, और दोनों कान की "लो "तक चेहरा धोना, २) दोनों हाथ कोहनी सहित धोना, ३) चोथाई सर का मसह़ (पोंछना) करना, ४) दोनों पैर टखनों सहित धोना.

वुज़ू की सुन्नतें: सुन्नत छोड़ने से वुज़ू तो हो जाता है, मगर सवाब (ईनाम) कम मिलता है, १) नियत करना, २) शुरू में बिस्मिल्लाह पढ़ना, ३) पहले तीन बार दोनों हाथ गट्टों तक धोना, ४) तीन बार कुल्ली करना, ५) मिस्वाक करना, ६) तीन बार नाक में पानी डालना, ७) तीन बार चेहरा धोना, ८) तीन बार कोहनी सहित बाहें धोना, ९) पुरे सर और कानों का मसह़ (पोंछना) करना, १०) दाढ़ी और उँगलियों का ख़िलाल करना, ११) लगातार इस तरह धोना कि पहला हिस्सा (अंग) ख़ुश्क (सूख) न होने पाए कि दूसरा हिस्सा (अंग) धुल जाए, १२) तरतीब वार (अनुक्रम से) धोना कि पहले चेहरा धोएं, फिर कोहनियों सहित हाथ धोएं, फिर सर का मसह़ करें, फिर पैर धोएं.

वुज़ू के मुस्तह़ब्बात: यानी जिन चीज़ों का करना सवाब के लायक़ है, १) क़िबला रुख़ (तरफ़) होकर बैठना, २) पाक और ऊँची जगह पर बैठकर वुज़ू करना, ३) दाहिनी (सीधी) तरफ़ से शुरू करना, ४) दूसरे से जहाँ तक हो सके मदद न लेना, ५) बचा हुआ पानी खड़े होकर पीना.

वुज़ू के मकरूहात: यानी वह चीज़ें जिन से आपको जहाँ तक हो सके बचना चाहिए, १) नापाक (गन्दी) जगह पर वुज़ू करना, २) सीधे हाथ से नाक साफ़ करना, ३) पानी ज़्यादा बहाना, ४) वुज़ू करते समय दुनिया की बातें करना, ५) सुन्नत के ख़िलाफ़ (विपरित) वुज़ू करना, ६) ज़ोर से छिपके मरना.

वुज़ू को तोड़ने वाली चीज़ें: यानी जिन चीज़ों से वुज़ू टूट जाता है, १) पैखाना (मल-शौच) या पेशाब (मूत्र) करना, २) हवा निकलना (यानी हवा का पीछे से निकलना), ३) बदन के किसी हिस्से (अंग) से ख़ून या पीप (मवाद) का निकल कर बह जाना, ४) मुंह भरकर "क़ै" (उल्टी) करना, ५) टेक लगाकर या लेटकर सो जाना, ६) नशे की हालत में मस्त या बेहोश हो जाना, ७) रुकू सजदे वाली नमाज़ में ज़ोर से हँसना.

ग़ुसल (नहाने) के फ़राइज़: ग़ुसल में तीन फ़र्ज़ हैं, जिनमें से अगर एक भी छूट जाए तो ग़ुसल नहीं होता, १) ख़ूब हलक़ तक पानी से मुंह भरकर कुल्ली करना, २) नाक में सांस के साथ पानी चढ़ाना, जहाँ तक नरम जगह है, ३) पूरे बदन पर इस तरह पानी बहाना कि बाल के बराबर भी कोई जगह सूखी न रह जाए.

ग़ुसल की सुन्नतें: सुन्नत छोड़ने से ग़ुसल तो हो जाता है, मगर सवाब (ईनाम) कम मिलता है, १) दोनों हाथ गट्टों तक धोना, २) ज़ाहिरी (बाहरी) नापाकी (गंदगी) दूर करना, और इस्तिंजा (शौच) करना, ३) ग़ुसल की नियत करना, ४) वुज़ू करना, ५) बदन को मलना, ६) पूरे बदन पर तीन बार पानी बहाना.

ग़ुसल के मकरूहात: यानी वह चीज़ें जिन से आपको जहाँ तक हो सके बचना चाहिए, १) पानी बहुत ज़्यादा इस्तेमाल करना, २) इतना कम पानी लेना कि अच्छी तरह ग़ुसल न हो सके, ३) नंगा होने की हालत में ग़ुसल करते वक़्त (समय) किसी से बातचीत करना.

तयम्मुम के के फ़राइज़ और तरीक़ा: तयम्मुम में तीन फ़र्ज़ हैं, १) नियत करना, २) दोनों हाथ मिट्टी पर मारकर पुरे चहरे पर फैरना (मलना), ३) दोनों हाथ मिट्टी पर मारकर कोहनी सहित दोनों हाथों को मलना, बीमारी और पानी न मिलने की वजह से वुज़ू की जगह तयम्मुम कर लेने का हुक्म है, जिसका तरीक़ा यह है कि पहले नापाकी (गंदगी) दूर करने की नियत करें, फिर पाक मिट्टी या ऐसी चीज़ पर जो मिट्टी के हुक्म में हो दोनों हाथ मारकर एक बार अपने चेहरे पर फेर लें, फिर दूसरी बार पाक मिट्टी पर हाथ मारकर दोनों हाथ कोहनी सहित मलें.

पाँचों नमाज़ों के अवक़ात (समय): **नमाज़-ए-फ़जर**: सुबह सादिक़ से सूरज के निकलने तक, **नमाज़-ए-ज़ोहर**: ज़वाल-ए-आफ़ताब (सूरज के ढ़लने) से असर की नमाज़ का वक़्त (समय) शुरू होने तक, **नमाज़-ए-असर (अस्र)**: जब हर चीज़ का छाया असली छाया के अलावा दो "मिस्ल" हो जाए, तो ज़ोहर का वक़्त (समय) ख़त्म (समाप्त) होकर असर (अस्र) का वक़्त (समय) शुरू हो जाता है, और सूरज के छुपने तक रहता है, **नमाज़-ए-मग़रिब**: सूरज के छुपने से लगभग डेढ़ घंटे तक, मग़रिब की नमाज़ की अदाएगी में ज़्यादा देर करना "मकरूह" है, **नमाज़-ए-ईशा**: सूरज के छुपने से लगभग डेढ़ घंटे के बाद से सुबह सादिक़ तक आधी रात के बाद ईशा की नमाज़ के लिए मकरूह वक़्त (समय) शुरू हो जाता है.

पाँचों नमाज़ों की रकात: **नमाज़-ए-फ़जर**: की चार (४) रकात, पहले दो सुन्नतें, फिर दो फ़र्ज़, **नमाज़-ए-ज़ोहर**: की बारह (१२) रकात, पहले चार सुन्नतें, फिर चार फ़र्ज़, फिर दो सुन्नतें, फिर दो नफ़िल, **नमाज़-ए-असर (अस्र)**: आठ (८) रकात, पहले चार सुन्नते ग़ैर मुअक्कदा, फिर चार फ़र्ज़, **नमाज़-ए-मग़रिब**: की सात (७) रकात, पहले तीन फ़र्ज़, फिर दो सुन्नतें, फिर दो नफ़िल, **नमाज़-ए-ईशा**: की सत्रह (१७) रकात, पहले चार सुन्नते ग़ैर मुअक्कदा, फिर चार फ़र्ज़, फिर दो सुन्नतें, फिर दो नफ़िल, फिर तीन वितर (वित्र) फिर दो नफ़िल, दिन रात में कुल सत्रह (१७) रकात फ़र्ज़, तीन वितर (वित्र), बारह (१२) रकात सुन्नतें मुअक्कदा, आठ (८) रकात सुन्नते ग़ैर मुअक्कदा हैं.

मसअला: जुमे की दिन ज़ोहर के वक़्त (समय) ज़ोहर की नमाज़ के बजाय नमाज़-ए-जुमा दो फ़र्ज़ इमाम के साथ अदा की जाएगी, नमाज़-ए-जुमा औरतों पर फ़र्ज़ नहीं है, तो वह इसकी जगह नमाज़-ए-ज़ोहर अदा करें, अगर किसी शख़्स (व्यक्ति) ने जुमे की नमाज़ इमाम के साथ नहीं पढ़ी तो इसकी जगज नमाज़-ए-ज़ोहर चार रकात अदा करे, हाँ! अगर मुसाफ़िर (यात्री) हो तो दो रकात ज़ोहर की अदा करे, नमाज़-ए-जुमा की चौदह (१४) रकात इस तरह हैं, पहले चार सुन्नतें, फिर दो फ़र्ज़, फिर चार सुन्नतें, फिर दो सुन्नतें, फिर दो नफ़िल.

मसअला: नफ़िल और ग़ैर मुअक्कदा सुन्नतों का हुक्म यह है कि पढ़ने पर सवाब (ईनाम) मिलेगा, और न पढ़ने पर कोई गुनाह नही, परन्तु सुन्नत-ए-मुअक्कदा को उज्र (बहाने) के बग़ैर नहीं छोड़ना चाहिए, क्यूंकि अहदीस़ में इनकी ख़ास (विशेष) महत्त्व (ज़ोर) आया है.

नमाज़ की शर्तें व फ़राइज़ और वाजिबात:

नमाज़ की शर्तें: १) बदन का पाक होना, २) कपड़ों का पाक होना, ३) "सतर" का छुपाना, मर्दों को नाफ़ से लेकर घुटनों तक, और औरतों (महिलाओं) को चेहरा, हाथों और पैरों के अलावा पूरे बदन का छुपाना फ़र्ज़ है, ४) नमाज़ पढ़ने की जगह (स्थान) का पाक होना, ५) नमाज़ का वक़्त (समय) होना, ६) क़िबले की तरफ़ रुख़ (मुंह) करना, ७) नमाज़ की नियत करना.

नमाज़ के अरकान (रुक्न) व फ़राइज़: १) तकबीर-ए-तहरीमा, २) क़ियाम यानी खड़ा होंना, ३) क़िरात यानी एक बड़ी आयत या तीन छोटी आयतें पढ़ना, ४) रुकूअ करना, ५) सजदा करना, ६) क़ायदा अख़ीरा (अंतिम क़ायदा) करना, ७) अपने इरादे से नमाज़

ख़त्म (समाप्त) करना (यानी सलाम फैरना), अगर इस शर्तों और फ़राइज़ में से कोई एक चीज़ भी जानकर या भूलकर रह जाए तो नमाज़ अदा नहीं होगी.

नमाज़ के वाजिबात: १) अलहम्द (यानी सुरह फातिहा) पढ़ना, २) अलहम्द (यानी सुरह फातिहा) के साथ कोई सुरह मिलाना, ३) फ़र्ज़ों की पहली दो रकात में क़िरात (पढ़ना) करना, ४) अलहम्द (यानी सुरह फातिहा) को सुरह से पहले पढ़ना, ५) रुकूअ करके सीधा खड़ा होना, ६) दोनों सजदों के बीच में बैठना, ७) पहला क़ायदा (बैठना) करना, ८) अत्तहिय्यात पढ़ना, ९) सलाम के शब्द से नमाज़ ख़त्म (समाप्त) करना, १०) ज़ोहर और असर (अस्र) में क़िरात (पढ़ना) धीमी करना, ११) इमाम के लिए मग़रिब और ईशा की पहली दो रकातों और फ़जर, जुमा व ईदों और तरावीह सभी रकातों में क़िरात (पढ़ना) ऊँची आवाज़ से करना, इन उल्लेखनीय वाजिबात में से अगर कोई वाजिब भूलकर छूट जाए तो सजदा सहु करना वाजिब होगा और जानबूझ कर छोड़ देने से नमाज़ दोबारा पढ़ना वाजिब होता है.

नमाज़ की सुन्नतें: यह कार्य (उमूर) नमाज़ में सुन्नत हैं, जिनके छोड़ने पर नमाज़ तो अदा हो जाएगी, मगर सवाब (ईनाम) में कमी हो जाएगी, १) तकबीर-ए-तह़रीमा के वक़्त (समय) मर्दों (पुरुषों) को दोनों हाथ कानों तक उठाना और औरतों (महिलाओं) को सीने तक उठाना, २) मर्दों को नाफ़ के नीचे, और औरतों को सीने पर हाथ बांधना, ३) "सना" यानी "सुबह़ानाकल्लाहुम्मा" आख़िर तक पढ़ना, ४) "अऊज़ु बिल्लाहि मिनश शैतानिर्रजीम" पढ़ना, ५) "बिस्मिल्लाहिर्रह़मानिर्रह़ीम" पढ़ना, ६) एक "रुक्न" से दूसरे "रुक्न" में जाने के वक़्त (समय) "आल्लाहु अकबर" कहना, ७) रुकू में "सुबह़ाना रब्बियल अ़ज़ीम"" कम से कम तीन बार कहना, ८) रुकू से उठते हुए "समीअ़ल्लाहुलिमनह़मिदह" और "रब्बनालकलह़म्द"" कहना, ९) सजदे में कम से कम तीन बार "सुबह़ाना रब्बियल अअ़ला"" कहना, १०) दोनों सजदों बीच में और "अत्तह़िय्यात"" के लिए मर्दों (पुरुषों) को बायं पैर पर बेठना, और सीधा पैर खड़ा करना और औरतों को दोनों पैर सीधी तरफ़ निकाल कर कूल्हों पर बैठना, ११) दरूद शरीफ़ पढ़ना, १२) दरूद के बाद दुआ पढ़ना, १३) सलाम के वक़्त (समय) दाएं और बाँए तरफ़ मुंह फेरना, १४) सलाम में फरिश्तों, मुक़्तदियों और नेक जिन्नात जो मौजूद हैं उनकी नियत करना.

नमाज़ के मुस्तह़ब्बात: १) अगर चादर ओढ़े हुए हो तो कानो तक हाथ उठाने के लिए मर्दों को चादर से हाथ निकालना, २) जहाँ तक हो सके खांसी को रोकना, ३) जमाई

आए तो मुंह बंद कर लेना, ४) खड़े होने की हालत (स्तिथि) में सजदे की जगह और रुकू में पैरों पर और सजदे में नाक पर और क़ाइदे में गोद में और सलाम के वक़्त (समय) कंधो पर नज़र रखना.

नमाज़ के मकरूहात: यह चीज़ें नमाज़ में मकरूह हैं, १) कपड़ा इकट्ठा (समेटना) करना, २) जिस्म (बदन) या कपड़े से खेलना, ३) उँगलियाँ चटख़ाना, ४) दाएँ या बाएँ तरफ़ गर्दन मोड़ना, ५) अंगड़ाई लेना, ६) मर्द (पुरुष) को सजदे में कोहनियों सहित कलाइयाँ ज़मीन पर बिछाना, ७) सजदे में (मर्दों के लिए) पेट को रानों से मिलाना, ८) बग़ैर बहाना (उज़्र) के चारों ज़ानू (पालती मारकर) बैठना, ९) इमाम का मेह़राब के अन्दर खड़े होकर नमाज़ पढ़ाना, १०) स़फ़ (चटाई) से अलग अकेले खड़ा होना, ११) सामने या सर पर तस्वीर (फ़ोटो) होना, १२) तस्वीर (फ़ोटो) वाले कपड़ों में नमाज़ पढ़ना, १३) कंधो पर चादर या कोई कपड़ा लटकाना, १४) पेशाब या मल (शौच-पख़ाना) या ज़्यादा भूख लगने की ह़ालत में नमाज़ पढ़ना, १५) सर खोल कर नमाज़ पढ़ना, यह कराहत मर्दों के लिए है, औरतों का पूरे सर का ढंकना ज़रूरी है, १६) आँखें बंद करके नमाज़ पढ़ना.

नमाज़ पढ़ने का तरीक़ा: नमाज़ पढ़ने का तरीक़ा यह है कि पाक (पवित्र) कपड़े पहनकर पाक जगह पर बावुज़ू क़िबला तरफ़ मुंह करके इस तरह खड़े हों कि दोनों पैरों के बीच में चार उंगली या उसके क़रीब क़रीब (बराबर) फ़ासला रहे, और नमाज़ की नियत करके दोंनों हाथ कानों की "लौ" तक उठाएँ, और "अ़ल्लाहु अकबर" कहकर हाथों को नाफ़ के नीचे बांध लें, दाहिना (सीधा) हाथ ऊपर और बायाँ हाथ उसके नीचे रहे, और नज़र सजदे की जगह पर रखें, नमाज़ में इधर उधर न देखें, अदब से खड़े रहें, सिर्फ़ अल्लाह तआला की तरफ़ ध्यान रखें, हाथ बांध कर "सना" यानी "सुबह़ानाकल्लाहुम्मा" आख़िर तक पढ़े, फिर "तअ़व्वुज़" यानी "अऊज़ु बिल्लाहि मिनश शैतानिर्रजीम" और फिर "तस़मिया" यानी "बिस्मिल्लाहिर्रह़मानिर्रह़ीम"" पढ़ कर अलह़म्दु शरीफ़ (यानी सुरह फातिह़ा) पढ़ें, अलह़म्दु शरीफ़ (यानी सुरह फातिह़ा) ख़त्म (समाप्त) करके धीरे से आमीन कहें, फिर कोई सूरह या कुछ आयात पढ़ें, फिर "आल्लाहु अकबर" कह कर रुकू के लिए झुकें, रुकू में दोनों हाथों से घुटनों को पकड़ लें, रुकू की तसबीह़ यानी "सुबह़ाना रब्बियल अ़ज़ीम"" कम से कम तीन बार या पाँच या सात बार पढ़ें, फिर "तसमीअ़ यानी "समीअ़ल्लाहु लिमन ह़मिदह" कहते हुए सीधें खड़ें हो जाएँ, उसके बाद "तह़मीद" यानी "रब्बना लकल ह़म्द"" पढ़ें, फिर तकबीर

कहते हुए सजदे में इस तरह जाएँ कि पहले दोनों घुटने ज़मीन पर रखें, फिर दोनों हाथ रखें, फिर दोनों हाथों के बीच में पहले नाक, फिर पेशानी (माथा) ज़मीन पर रखें, फिर सजदे की तसबीह़ यानी "सुबह़ाना रब्बियल अअ़ला" "तीन या पाँच या सात बार पढ़ें, फिर तकबीर कहते हुए उठें, और बैठ जाएँ, फिर तकबीर कहते हुए दूसरे सजदे में जाएँ, और इसी तरह सजदा करें जैसा अभी बताया, दोनों सजदों तक एक रकात पूरी हो गई, अब तकबीर यानी "आल्लाहु अकबर" कहते हुए दूसरी रकात के लिए खड़े हो जाएँ, सिर्फ़ (केवल) "बिस्मिल्लाह"" पढ़कर अलह़म्दु शरीफ़ (यानी सुरह फातिह़ा) पढ़ें, उसके बाद कोई सूरह या कुछ आयात पढ़ें, फिर रुकू, क़ौमा और दोनों सजदे करके बैठ जाएँ और पहले "तशहहुद" यानी "अत्तह़िय्यात"" फिर दरूद शरीफ़ और दुआ पढ़कर सलाम फेर दें, पहले दाहिनी (सीधी) तरफ़, फिर बाएँ तरफ़, यह दो रकात नमाज़ पूरी हो गई.

अगर तीन या चार रकात वाली नमाज़ पढ़नी हो तो दो रकात पर बैठ कर केवल "अत्तह़िय्यात"" पढ़ें, उसके बात तुरंत तकबीर यानी "आल्लाहु अकबर" कहते हुए खड़े हो जाएँ, "बिस्मिल्लाह"" और अलह़म्दु शरीफ़ (यानी सुरह फातिह़ा) पढ़कर रुकू और सजदे करें, अगर तीन रकात पढ़ना हो तो बैठकर "अत्तह़िय्यात"", दरूद शरीफ़ और दुआ पढ़कर सलाम फेर दें, और अगर चार रकात पढ़ना हो तो तीसरी रकात पढकर न बैठें, बल्कि तीसरी रकात के दोनों सजदे करके सीधे खड़े हो जाएँ और चोथी रकात यानी "बिस्मिल्लाह"" और अलह़म्दु शरीफ़ (यानी सुरह फातिह़ा) पढ़कर रुकू और सजदे करके बैठ जाएँ, और "अत्तह़िय्यात"" फिर दरूद शरीफ़ और दुआ पढ़कर दोनों तरफ़ सलाम फेर दें.

मसअला: नफ़िल नमाज़ों की तीसरी और चोथी रकात में भी अलह़म्दु शरीफ़ (यानी सुरह फातिह़ा) के बाद कोई सूरह या कुछ आयात पढ़ें, क्यूंकि फ़र्ज़ नमाज़ों के अलावा हर नमाज़ की हर रकात में अलह़म्दु शरीफ़ (यानी सुरह फातिह़ा) के बाद सूरह या कुछ आयात पढ़ना वाजिब है.

मसअला: अगर इमाम के पीछे नमाज़ पढ़ रहे हैं तो तकबीर-ए-तह़रीमा "स़ना" के अलावा कुछ न पढ़ें, "तअ़व्वुज़", "तस़मिया", अलह़म्दु शरीफ़ (यानी सुरह फातिह़ा) और सूरह केवल इमाम पढ़ेगा, इसी तरह दूसरी, तीसरी और चोथी रकात में भी इमाम के पीछे ख़ामोश (चुपचाप) खड़े रहें, हाँ! रुकू, सजदे की तसबीह़ और "अत्तह़िय्यात"" व दरूद शरीफ़ और उसके बाद वाली दुआ इमाम के पीछे भी पढ़ें.

मसअला: रुकू इस तरह करना चाहिए कि कमर (पीठ) और सर बराबर रहें, यानी सर न कमर (पीठ) से ऊँचा रहे, न नीचा हो जाए और दोनों हाथ पसलियों से अलग रहें, और घुटनों को हाथों की उँगलियों से पकड़ लिया जाए.

मसअला: सजदा इस तरह करना चाहिए कि हाथों के पंजे ज़मीन पर इस तरह रहें कि उँगलियाँ फैली हुई और आपस में मिली रहें, और सबका रुख़ (दिशा) क़िबले की तरफ़ हो, और कलाइयाँ ज़मीन से ऊँची रहें, पेट रानों से और दोनों कोहनियाँ पसलियों से अलग रहेंऔर दोनों पैरों की उँगलियाँ इस तरह मुड़ी रहें कि उनके सिरे क़िबले रुख़ (दिशा, ओर) हो जाएँ, औरतों (महिलाओं) के लिए पेट को रानों से कलाइयों को बग़ल से मिलाकर रखना चाहिए.

मसअला: रुकू से उठते वक़्त (समय) इमाम सिर्फ़ (केवल) "समीअ़ल्लाहु लिमन ह़मिदह"" कहे और जो शख़्स (व्यक्ति) इमाम के पीछे नमाज़ पढ़ रहा हो तो वह केवल "रब्बना लकल ह़म्द" कहे और जो अकेला पढ़े तो वह इन दोनों को कहे.

मसअला: दोनों सजदों के बीच और "अत्तह़िय्यात"" व दरूद शरीफ़ पढ़ते वक़्त (समय) मर्दों (पुरुषों) के लिए बैठने का तरीक़ा यह है कि बायाँ पैर बिछा कर उस पर बैठ जाएँ और दायाँ पैर ख़ड़ा रखें, दोनों घुटनें क़िबले की तरफ़ रहें, दाहिने पैर की उँगलियाँ अच्छी तरह मोड़ दें कि क़िबले की तरफ़ हो जाएँ और दोनों हाथ रानों पर इस तरह रखें कि उँगलियाँ सीधी रहें, और औरतों को दोनों पैरों को दाहिनी तरफ़ निकाल कर बैठना चाहिए.

वज़ाह़त (विवरण): नमाज़ की अदाइगी के तरीक़े के बारे में विभिन्न मामलों (मुख़्तलफ़ फ़ीह मसाइल) में ८० हिजरी में पैदा हूए ह़ज़रत इमाम अबू ह़नीफ़ा रह़िमाहुल्लाह् और उलैमा-ए-अह़नाफ़ की क़ुरान व ह़दीस़ की रोशनी के अनुसार राय को अपनाया गया है, इन मसाइल की दलीलों (तर्कों) के लिए उलैमा-ए-अह़नाफ़ की किताबों का अध्ययन (पढ़ें) करें.

डॉक्टर मोहम्मद नजीब क़ासमी सम्भली (www.najeebqasmi.com)